پراسپیکٹس

اَلْجَامِعَةُ السَّلَفِيَّةُ لِلْبَنَاتِ

سیکٹر H-8/1، اسلام آباد

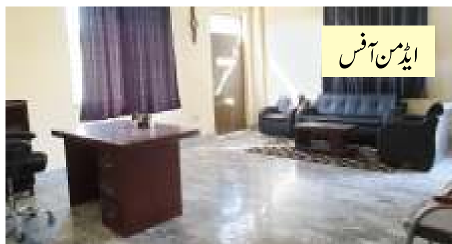
اسلامی علوم کی عظیم درسگاہ



زیرانتظام الجامعة السلفیہ ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

زیر سرپرستی راولپنڈی مرکزی جمعیت اہلحدیث (رجسٹرڈ)
راولپنڈی


تعلیمی بلاک


ایڈمن آفس


سٹاف روم


ریسپشن تعلیمی بلاک


مہمان خانہ تعلیمی بلاک


برآمدہ تعلیمی بلاک

اَلْجَامِعَةُ السَّلَفِيَّةُ لِلْبَنَاتِ

سیکٹر H-8/1، اسلام آباد

مختصر تعارف

اسلام دین فطرت ہے اس نے انسانیت کی ہر دور میں رہنمائی کی ہے۔ انسان کی نجی زندگی ہو یا معاشرے کے اجتماعی مسائل و معاملات ہوں اس سلسلے میں اسلام کی ہدایات بہت واضح ہیں۔ نبی آخرالزمان صلی اللہ علیہ وسلم نے عملی طور پر ایک مثالی اسلامی معاشرہ تشکیل دیا۔ اس معاشرے میں چھوٹے بڑے، امیر وغریب، بچے بوڑھے، مرد وخواتین سب کے حقوق وفرائض کا تعین کر دیا۔ جس کے نتیجے میں جہالت کی تاریکیوں میں گُم انسانیت کو ہمیشہ کے لئے راہ ہدایت میسر آ گئی۔

اللہ تعالیٰ نے عورت کو معزز بنایا لیکن جاہل انسانوں نے اسے لہو ولعب کا کھلونا بنا دیا، اس کی بدترین توہین کی اور اس پر ظلم وستم کی انتہا کر دی، تاریخ کے اوراق دیکھئے کہ ہر عہد میں عورت کیسے کیسے مصائب ومکروہات جھیلتی رہی اور کتنی بے دردی سے کیسی کیسی پستیوں میں پھینک دی گئی۔

قدیم مذہبی پیشواؤں نے عورت کو دنیا کے لئے باعثِ ذلت وعار اور اس کے وجود کو مصیبت و معصیت کا منبع اور اسے انسانیت کے ماتھے کا کلنک بتایا ہے۔ ان کا خیال ہے اگر عورت کا وجود نہ ہوتا تو مردوں کو اس دنیا میں مختلف قسم کے مصائب ومشکلات سے نبرد آزما ہونے کی نوبت ہی پیش نہ آتی۔ اسی لئے تو قدیم یونانی علماء ومفکرین اور فلسفی حضرات دنیا میں موجود تمام آفات ومصائب کی جڑ عورت کو قرار دیتے ہیں۔ لیکن اسلام کا نقطہ نظر ان سب سے جداگانہ ہے۔ اسلام نے پہلی بار عورت کو معاشرے کی تعمیر وترقی میں اس کا جائز مقام اور مرتبہ عطا کیا، اس کی صلاحیتوں کو تسلیم کیا۔ اسلام نے صرف یہی نہیں کیا کہ عورتوں کے لئے چند حقوق متعین کر دیئے بلکہ ان کو مردوں کی طرح حقوق دے کر ان کی شخصیت کو مکمل قرار دیا۔ بلکہ محسنِ انسانیت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانی سماج پر احسان عظیم فرماتے ہوئے عورتوں کو ظلم وستم، بے حیائی، رسوائی اور تباہی کے گڑھے سے نکالا، انہیں تحفظ بخشا، ان کے حقوق اجاگر کیے۔ ماں، بہن، بیوی اور بیٹی وغیرہ کی حیثیت سے ان کے فرائض بتلائے اور انہیں شمع خانہ بنا کر عزت واحترام کی سب سے اونچی مسند پر فائز کر دیا۔

عورت کے تعلیمی حقوق

اسلام دنیا کا وہ پہلا دین اور اول نظامِ حیات ہے جس نے مرد اور عورت کے لئے حصولِ علم کو فرض قرار دیا۔ عورت اپنی معاشرتی ذمہ داریوں کو اُس وقت تک ادا نہیں کرسکتی جب تک وہ دینی و دنیوی اُمور سے بخوبی واقف نہ ہو۔ پھر اسلام نے عورت کی تعلیم و تربیت پر خاص زور دیا ہے۔ سوائے چند تخصیصی اُمور میں جو کہ عورت کے ساتھ خاص ہیں۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے صحیح بخاری شریف میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ فرامین جو عورت کی تعلیم و تربیت کے لئے جاری فرمائے تھے انہیں کئی ایک ابواب میں ذکر کیا ہے۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "....**ورجل كانت عنده أمة فأدبها فأحسن تأديبها، وعلمها فأحسن تعليمها، ثم أعتقها فتزوجها فله أجران**" (**صحيح البخاري: رقم ۹۷**) "۔۔۔ایک شخص کے پاس لونڈی ہو تو وہ اسے ادب سکھائے اور اس کی اچھی تربیت کرے، اسے علم سکھائے اور اس کو اچھی تعلیم دے پھر اسے آزاد کر کے اس سے نکاح کرلے تو اسے دوہرا اجر ملے گا"۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خواتین (صحابیات) نے عرض کی: "**غلبنا عليك الرجال، فاجعل لنا يوما من نفسك، فوعدهن يوما لقيهن فيه، فوعظهن وأمرهن**" (**صحيح البخاري: رقم ۱۰۱**) کہ "آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دین کے مسائل حاصل کرنے میں مرد ہم سے بڑھ گئے ہیں۔ ہمارے لئے ایک دن خاص فرمادیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ایک دن کا وعدہ فرمالیا۔ پھر اس کے مطابق آپ اُن سے ملے اور انہیں نصیحت فرمائی اور انہیں حکم دیئے"۔

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انصار کی عورتوں کی اس بات پر تعریف کی کہ انہوں نے دین سیکھنے میں حیاء کو مانع نہیں ہونے دیا۔ (صحیح مسلم: حدیث نمبر ۷۷۶)

غرض صحابیات و مسلم خواتین کے کارنامے تمدن کے تمام عنوانات پر منقسم ہیں۔ خواہ ان کا تعلق

مذہبی، علمی یا عملی کارناموں سے ہی کیوں نہ ہو ہر میدان میں تاریخی کتب ان خواتین کے کارناموں سے بھری پڑی ہیں۔مگر افسوس! بعد کے ادوار میں عورت کو کوئی خاص اہمیت نہیں دی گئی، ان کی قابلیت و صلاحیت کو تسلیم نہیں کیا گیا، اس کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہوئے زندگی کے عملی میدان سے اسے بے دخل کر کے ایک خاص دائرے میں قید کر دیا گیا، اسے علم کی روشنی سے محروم رکھا گیا۔حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی حدیث کی راویہ اُم المؤمنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری حدیث کی راویہ بھی اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا ہیں۔اللہ تعالیٰ نے انسان کو تعلیم کی صلاحیت دی ہے اور اگر وہ علم حاصل نہیں کرتا تو یہ اُس صلاحیت کو ضائع کر دینے کے مترادف ہے، اس لئے خالق نے اسے بروئے کار لانے کا حکم دیا ہے۔

مسلمانوں کے اسلاف نے اس حکم کی تعمیل میں کوئی کسر نہیں اُٹھا رکھی۔ چنانچہ جب مسلمان تہذیب و تمدن کے مالک تھے تو انہوں نے کسی علم کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا بلکہ تمام علوم کو اپنی درس گاہوں میں پذیرائی دی۔

لیکن جب مغرب تہذیب و تمدن کا مالک بنا تو اس نے اسلامی تعلیمات کو درس گاہوں سے نکال دیا مگر مسلمانوں کے ایک طبقہ نے اُس وقت بھی اسلامی تعلیمات کو تحفظ دیا۔اور پھر یہیں سے علوم! دینی اور دنیوی علوم میں تقسیم ہو گئے، ورنہ اسلام نے کبھی علم کو اس طرح تقسیم نہیں کیا۔

دوسری جانب ہمارے اپنے ملکِ پاکستان میں ایک ایسا مذہبی طبقہ و گروہ موجود ہے۔جس نے بچوں خصوصاً بچیوں کو تو دنیوی علوم سے کلی طور پر بیگانہ کر کے جبراً ان کے حصول سے محروم کر دیا۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ معاشرے میں بسنے والے اس طرح کے بے علم لوگوں نے دینی و دنیاوی تعلیم سے دور رہنے کی وجہ سے اپنی بچیوں کے نکاح قرآن مجید سے کرنے شروع کر دیئے اور اس کے علاوہ دیگر خرافات میں مبتلا ہو گئے۔

تعلیمِ نسواں کی اہمیت

تعلیمِ نسواں کی ضرورت و اہمیت کو سامنے رکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ کسی بھی معاشرہ کی تعمیر و ترقی میں خواتین کے کردار کو کسی صورت بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ ایک تعلیم یافتہ ماں ہی بچوں کو

وہ تربیت دے سکتی ہے جس کا تقاضا دین اور معاشرہ کرتا ہے۔ یہ تقاضا اس صورت پورا ہوگا جب ایک مسلمان خاتون خود کتاب وسنت کی تعلیم سے آراستہ ہونے کے ساتھ دنیاوی علوم سے بھی واقف ہو، تاکہ وہ اپنے فرض منصبی کو ادا کرنے کے لئے بہترین کردار ادا کر سکے۔

الجامعة السلفية للبنات کا آغاز

چونکہ اسلام آباد پاکستان کا دار الحکومت ہے اور محل وقوع کے لحاظ سے ایک ایسی جگہ پر واقع ہے جس کے اطراف میں پوٹھوار، گلیات، آزاد کشمیر، کے پی کے اور فاٹا کے علاقے موجود ہیں۔ ان علاقوں میں بچیوں کی دینی و دنیاوی تعلیم کے حسین امتزاج پر مبنی کوئی مثالی ادارہ موجود نہیں تھا۔

ان علاقوں کے احباب نے انتظامیہ جامعہ سلفیہ کو کئی بار بچیوں کے ادارہ کی طرف توجہ دلائی اور انتظامیہ بھی اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اس پر کافی عرصہ سے مشاورت وغور خوض کرتی رہی۔ بالآخر احباب کے پرزور مطالبہ اور اصرار کو سامنے رکھتے ہوئے اور مذکورہ علاقوں کی ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے انتظامیہ جامعہ سلفیہ نے قلیل مدت (عرصہ 6 ماہ) میں خطیر رقم لگا کر جامعہ میں پہلے سے موجود طلبہ کے سابقہ بلاک کی تزئین وآرائش کرتے ہوئے 24 جولائی 2017ء کو **الجامعة السلفية للبنات** کے نام سے ادارہ قائم کر کے باقاعدہ طالبات کے داخلے کا آغاز کر دیا۔

الجامعة السلفية للبنات کے اغراض و مقاصد

- ★ معاشرہ میں عقیدہ توحید اور سنتِ مطہرہ کی اشاعت کرنا۔
- ★ غیر اسلامی عقائد ونظریات، تحاریک اور فِرَق باطلہ کے خلاف علمی وعملی جدوجہد کرنا علومِ اسلامیہ وعربیہ کی معیاری تعلیم وتدریس کا اہتمام کرنا۔
- ★ طالبات کی ایسی تعلیم وتربیت کا اہتمام کرنا جس سے وہ اسلام کے ابدی پیغام اور تعلیمات کی بہتر اور مؤثر طریقے سے خواتین میں تبلیغ کر سکیں۔
- ★ ایسی محققات ومبلغات تیار کرنا، جو دعوت وتبلیغ کے ساتھ ساتھ جدید عصری تقاضوں کو بھی بطریق احسن پورا کر سکیں۔

بورڈ وفاق المدارس السّلفية پاکستان سے الحاق

24 جولائی 2017ء کو جامعہ سلفیۃ للبنات میں باقاعدہ طالبات کے داخلہ کا آغاز کر دیا گیا تھا اور ساتھ ہی بورڈ وفاق المدارس السلفیۃ پاکستان سے اس ادارے کے الحاق کے لئے 23 اکتوبر 2017ء کو درخواست لکھ دی گئی۔ جس پر بورڈ وفاق المدارس السلفیۃ نے ضروری کاروائی اور معلومات مکمل کر لینے کے بعد **الجامعة السّلفية للبنات** اسلام آباد کا اپنے بورڈ کے ساتھ الحاق کر لیا۔ اور الحاق سرٹیفکیٹ الحاق نمبر 100929 کے ساتھ جاری فرمادیا۔

جامعہ سلفیة للبنات کا دورہ کرنے والے دینی قائدین

۱۔ فضیلۃ الشیخ پروفیسر ڈاکٹر احمد بن یوسف الدریوش حفظہ اللہ صدر انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد

۲۔ فضیلۃ الشیخ حمود سالم الشمری رجح، منطقہ حائل، سعودی عرب

۳۔ فضیلۃ الشیخ حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ فیصل آباد

۴۔ فضیلۃ الشیخ حافظ محمد شریف حفظہ اللہ مدیر مرکز التربیۃ الإسلامیۃ فیصل آباد

۵۔ فضیلۃ الشیخ عبدالمالک مجاہد حفظہ اللہ مینجنگ ڈائریکٹر دار السلام ریاض، سعودی عرب

۶۔ محترمہ باجی انیسہ حفظہا اللہ زوجہ محترمہ عبدالمالک مجاہد صاحب، ریاض، سعودی عرب

۷۔ فضیلۃ الشیخ حافظ محمد یونس بٹ حفظہ اللہ نائب شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ فیصل آباد و ناظمِ اُمور وفاق المدارس السّلفیہ پاکستان۔

۸۔ فضیلۃ الشیخ مولانا عبدالحنان زاہد حفظہ اللہ مفتی جامعہ سلفیہ فیصل آباد

۹۔ فضیلۃ الشیخ پروفیسر نجیب اللہ طارق حفظہ اللہ امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث فیصل آباد

۱۰۔ فضیلۃ الشیخ حافظ مقصود احمد حفظہ اللہ امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث اسلام آباد

۱۱۔ فضیلۃ الشیخ حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ مفتی مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان

۱۲۔ محترمہ ڈاکٹر کنول قیصر حفظہا اللہ الھدیٰ انٹرنیشنل اسلام آباد

منتظمہ کمیٹی

جامعہ سلفیہ کے تمام انتظامی اُمور ومعاملات جامعہ کی مجلسِ اعلیٰ چلاتی ہے۔ جوراولپنڈی مرکزی جمعیت اہلحدیث راولپنڈی کے نام سے رجسٹرڈ ادارہ ہے۔ اس کا امیر ہی الجامعۃ السّلفیہ ٹرسٹ رجسٹرڈ کا صدر ہوتا ہے۔ اس وقت یہ اہم ذمہ داری حافظ شیخ محمد شفیق صاحب اپنے رفقاء کار کے تعاون سے نباہ رہے ہیں۔

تعلیمی کمیٹی

جامعہ کی تعلیمی کمیٹی کے ذمہ مندرجہ ذیل اُمور ہیں۔

★ جامعہ کے نصابِ تعلیم پر مسلسل تعمیری واصلاحی نظر رکھنا
★ جامعہ میں رائج نصابِ تعلیم کے نتائج کا جائزہ لینا
★ نصاب کے عملی نفاذ پر نظر رکھنا
★ مناہج تدریس کا تعین کرنا
★ بہتر تعلیمی پیش رفت کے لئے منصوبہ بندی اور نگرانی کرنا
★ حکومتی تعلیمی پالیسیوں کا جائزہ لینا اور پالیسی پر ان کے متوقع اثرات پر نظر رکھنا

تعلیمی سال و داخلے

جامعہ کا تعلیمی سال شوال کے پہلے عشرہ سے شروع ہوکر پندرہ شعبان کو ختم ہوتا ہے۔ جبکہ طالبات کے نئے داخلے کا اعلان سالانہ امتحان سے ایک ماہ پہلے کردیا جاتا ہے جوکہ ادارہ کی طرف سے مقرر کردہ تاریخ تک جاری رہتے ہیں۔

شعبہ جات

اس جامعہ میں 6 شعبہ جات ہیں:۔

۱۔ شعبہ تحفیظ القرآن الکریم
۲۔ شعبہ علوم اسلامیہ
۳۔ شعبہ علومِ عصریہ
۴۔ شعبہ فنی تعلیم (ہوم اکنامکس)
۵۔ شعبہ النادی الاسلامی
۶۔ شعبہ کمپیوٹر

1۔ شعبہ تحفیظ القرآن الکریم:

اس شعبہ کو دو حلقات میں تقسیم کیا گیا ہے۔

ا۔ حلقة الإمام أبي داود رحمه الله: اس حلقہ میں حفظ کی طالبات کی تعداد (25) ہے۔

۲۔ حلقة الإمام الترمذي رحمه الله: اس حلقہ میں حفظ کی طالبات کی تعداد (19) ہے۔

یوں حفظ کی طالبات کی مجموعی تعداد (44) ہے۔

2۔ شعبہ علوم اسلامیہ:

اس شعبہ میں اس وقت پانچ کلاسز ہیں جو جامعہ سلفیہ اسلام آباد اور بورڈ وفاق المدارس السّلفیہ پاکستان فیصل آباد کے 2020ء کے سالانہ امتحان میں شریک ہوں گی۔

ا۔ الثانوية العامة : 10th -A میں طالبات کی تعداد (35) ہے۔

۲۔ الثانوية العامة : 10th -B میں طالبات کی تعداد (37) ہے۔

۳۔ الثانوية الخاصة : .F.A میں طالبات کی تعداد (44) ہے۔

۴۔ العالية (۱) :3rd Year میں طالبات کی تعداد (25) ہے۔

۵۔ العالية (۲) :4th Year میں طالبات کی تعداد (26) ہے۔

یوں علوم اسلامیہ کی پانچوں کلاسوں میں مجموعی تعداد (167) ہے۔

اس طرح شعبہ تحفیظ القرآن الکریم اور علوم اسلامیہ دونوں کی مجموعی تعداد اس وقت جامعہ میں الحمدللہ (211) ہے۔

3۔ شعبہ علوم عصریہ:

اس شعبہ کے تحت گزشتہ سال علومِ عصریہ کا امتحان دینے والی طالبات کی تعداد (11) تھی جب کہ اس سال علومِ عصریہ کا امتحان دینے والی طالبات کی مجموعی تعداد (25) ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

ا۔ 9th کی طالبات 9

۲۔ 1st Year کی طالبات 8

۳۔ 2nd Year کی طالبات 6

۴۔ BA کی طالبات 1

۵۔ MA کی طالبات 1

یوں گورنمنٹ کے سکول اور کالج میں اس سال علومِ عصریہ کا امتحان دینے والی طالبات کی کل تعداد (25) ہے۔

4۔ شعبہ فنی تعلیم :

اسلامی اور عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ طالبات کو فنی تعلیم سکھانے کا بھی بندوبست کیا گیا ہے۔ جس میں سلائی، کڑھائی اور امور خانہ کو ہفتہ وار کلاس میں باقاعدہ پیریڈ کی صورت میں پڑھانے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ جس کے بعد کھانے پینے کی مختلف ڈشز کا طالبات کے مابین سالانہ مقابلہ منعقد کیا جاتا ہے نیز جامعہ کے رہائشی کمروں اور تعلیمی بلاک کے کلاس رومز وغیرہ کی بناوٹ وسجاوٹ کے سالانہ مقابلے بھی کروائے جاتے ہیں تاکہ طالبات کی فنی تعلیم میں بھی بہترین تربیت کی جاسکے۔

5۔ شعبہ النادی الاسلامی:

طالبات کی ہم نصابی سرگرمیوں کو منظّم اور مرتب کرنے کے لئے شعبہ النادی الاسلامی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس کی انچارج ایڈمن کو بنایا گیا ہے جو پوری دلچسپی سے پروگرام مرتب کرتی ہیں۔ اس کے تحت طالبات کو تقاریر کروائی جاتی ہیں۔

6۔ شعبہ کمپیوٹر :

آج کا دور انفارمیشن ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ دنیا میں روز بروز جدید سے جدید ٹیکنالوجی ارتقائی منازل طے کررہی ہیں۔ کمپیوٹر، موبائل اور جدید ٹیکنالوجی ہر ایک کی دسترس میں آچکی ہے۔ اس ٹیکنالوجی کا مثبت استعمال کر کے دنیوی فوائد کے ساتھ ساتھ دینی مقاصد بھی حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آئندہ سال طالبات کو جدید ٹیکنالوجی سے روشناس کروانے کے لئے شعبہ کمپیوٹر کا اہتمام کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ جس میں طالبات کو ان کے متعلقہ ضروری کورسز وغیرہ کروائے جائیں گے۔ تاکہ وہ کورسز دینی تعلیم کی اشاعت میں ان کے ممدّ ومعاون بن سکیں۔

سہولیات برائے طالبات

- ★ جدید تقاضوں کے عین مطابق بہترین کشادہ رہائش
- ★ یونیفارم اور نصابی کتب کی فراہمی (مستحق طالبات کے لئے)
- ★ امتحانات میں پوزیشن ہولڈرز طالبات کے لئے انعامات
- ★ طعام کا بہترین بندوبست
- ★ مطالعہ کے لئے لائبریری
- ★ علومِ عصریہ کی کتب کی فراہمی
- ★ میڈیکل سہولیات کی فراہمی
- ★ امور خانہ داری وسلائی کڑھائی
- ★ مناسب تفریحی سہولیات
- ★ کینٹین

غیر نصابی سرگرمیاں

- ★ بزمِ ادب وخطابت
- ★ سالانہ مقابلہ حفظ النصوص
- ★ تربیتی ورکشاپ
- ★ توسیعی لیکچرز
- ★ سالانہ اُمور خانہ داری کے مقابلے
- ★ فنی اُمور وسجاوٹ کے مقابلے
- ★ مختلف کھیلوں میں شرکت

تعطیلات

جامعہ سلفیہ میں طالبات کو ہفتہ وار چھٹی ہر جمعرات کو دن 12 بجے سے لے کر بروز جمعہ نمازِ عصر تک دی جاتی ہے۔ البتہ ششماہی وسالانہ تعطیلات انتظامیہ واساتذہ کی مشاورت سے کی جاتی ہیں۔

نظامِ امتحانات

جامعہ کے جملہ امتحانی اُمور (مثلاً اساتذہ اور معلمات کی سلیکشن، سکریسی، امتحانی قوانین، زبانی وتحریری امتحانات کی ترتیب اور دیگر متعلقہ اُمور کا نفاذ وغیرہ) تعلیمی کمیٹی کے ذمے ہوتے ہیں۔

جامعہ کے نظامِ امتحانات کے اہم نکات درج ذیل ہیں:۔

امتحانی نظام دو مرحلوں پر مشتمل ہے۔

امتحان سال میں دو مرتبہ لیا جاتا ہے۔ پہلا امتحان ششماہی، جبکہ دوسرا سالانہ امتحان کہلاتا ہے۔ سالانہ امتحان میں صرف درج ذیل طالبات شرکت کرسکتی ہیں:۔

★ وہ طالبہ جو ششماہی امتحان میں شریک اور کامیاب ہوئی ہو۔

★ وہ طالبہ جس نے ششماہی امتحان میں کسی معقول عذر کے باعث شرکت نہ کرنے کی منظوری لی ہو۔

البتہ درج ذیل صورتوں میں طالبہ کو فیل تصور کیا جائے گا اور اسے اگلی کلاس میں بیٹھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

★ وہ طالبہ جو سالانہ امتحان میں کامیابی کے لئے مطلوبہ (۵۰) فیصد نمبر حاصل نہ کر سکی ہو۔

★ وہ طالبہ جو سالانہ امتحان میں شریک نہ ہوئی ہو۔

امتحانی پرچہ جات اور شرائطِ کامیابی

سوالیہ پرچہ بناتے وقت مندرجہ ذیل اُمور کا خیال رکھا جاتا ہے۔

★ پرچہ مقرر کردہ نصاب سے بنایا جاتا ہے۔

★ پرچہ بناتے وقت تمام طالبات کی عمومی صلاحیتوں کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔

ہر مضمون کے پرچہ کے کل نمبر (۱۰۰) ہیں۔ جب کہ پاس ہونے والی طالبہ کے لئے (۵۰) فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔

تعلیم مکمل ہونے پر سند/ڈگری جاری کرتے وقت بیس نمبر جامعہ کے قوانین کی پابندی کرنے والی طالبہ کے حاصل کردہ مجموعی نمبروں میں شمار کئے جاتے ہیں۔

طالبہ کو حاصل کردہ نمبروں کے مطابق مندرجہ ذیل (گریڈ) دیئے جائیں گے۔

ممتاز	۹۰% یا اس سے زیادہ	A+
جید جداً	۸۹% تا ۷۶%	A/B+
جید	۷۵% تا ۶۰%	B
مقبول	۵۹% تا ۵۰%	C
فیل	۵۰% سے کم	


لائبریری


العالیۃ (B.A) کلاس روم Part II


العالیۃ (B.A) کلاس روم Part I


الثانویۃ الخاصہ F.A

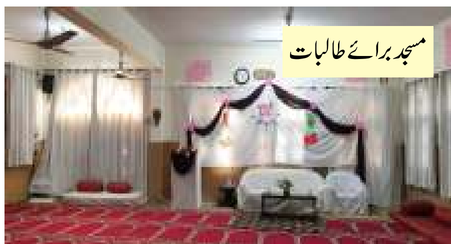

کلاس روم تحفیظ القرآن


صحن تعلیمی بلاک


ریسپشن ہاسٹل


پارک تعلیمی بلاک


کنٹین تعلیمی بلاک

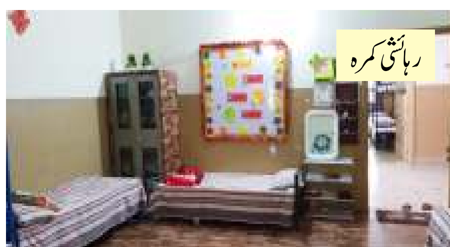

مسجد برائے طالبات

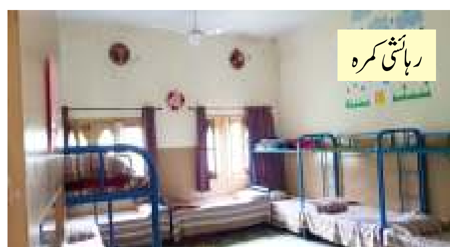

مہمان خانہ ہاسٹل

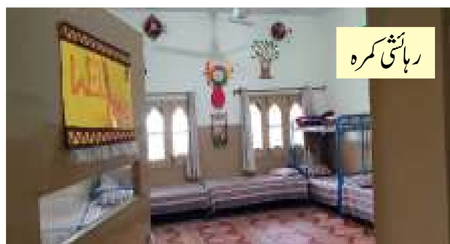


ریسپشن ہاسٹل طالبات


برآمدہ ہاسٹل


رہائشی کمرہ


رہائشی کمرہ


رہائشی کمرہ


سلائی سنٹر


شاپ ہاسٹل


تقریب سپورٹس انعامات


کچن


اُمورخانہ داری


جائے وضوء


ڈائننگ ہال


پارک برائے طالبات

شرائط داخلہ برائے طالبات
شعبہ علوم اسلامیہ و تحفیظ القرآن الکریم

جامعه سلفیه للبنات اسلام آباد میں داخلہ کی خواہش مند طالبہ کو درج ذیل شرائط کی سختی سے پابندی کرنا ہوگی:

1۔ طالبہ صحیح اسلامی عقیدے، اسلامی شعائر کی پابندی کرنے والی اور اچھے چال چلن کی حامل، نیز جسمانی اور ذہنی طور پر مکمل تندرست ہو۔

2۔ داخلہ کے وقت طالبہ کے والد/محرم سرپرست کا ہمراہ آنا لازم ہے۔

3۔ داخلہ کے بعد والد یا سرپرست مہینہ میں ایک بار طالبہ کی رپورٹ ادارہ سے تحریراً یا بذریعہ فون لینے کا پابند ہوگا۔

4۔ داخلہ کے لئے طالبہ کا کم از کم مڈل/میٹرک پاس یا اس کے مساوی تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے۔ تاہم حافظہ قرآن مجید طالبہ کو اس شرط میں خصوصی رعایت دی جاسکتی ہے بشرطیکہ وہ لکھنا پڑھنا بھی جانتی ہو۔

5۔ کسی بھی مدرسہ یا تعلیمی ادارے سے اس جامعہ میں داخلہ لینے والی طالبہ کے لئے سابقہ ادارہ کا تصدیق نامہ لانا ضروری ہوگا، لیکن کسی بھی مدرسہ/جامعہ سے تادیبی طور پر نکالی جانے والی طالبہ کو ہرگز داخلہ نہیں دیا جائے گا۔

6۔ غیر ملکی طالبات کے لئے جامعہ کی مقرر کردہ شرائط کے ساتھ ساتھ حکومت پاکستان کی طرف سے عائد کردہ شرائط کی پابندی کرنی ہوگی۔

7۔ داخلہ کے لئے مقررہ ٹیسٹ وانٹرویو میں کامیاب ہونا ضروری ہے۔

8۔ طالبہ کے لئے ضروری ہے کہ داخلہ کے لئے مقررہ فارم پُر کر کے درخواست دے۔

9۔ ہر کورس کی داخلہ فیس (ناقابل واپسی) داخلہ فارم کے ساتھ جمع کروانی ہوگی۔

10۔ داخلہ لینے والی طالبہ کو درج ذیل دستاویزات داخلہ فارم کے ساتھ لف کرنا ہوں گی:

(۱) پیدائشی سرٹیفکیٹ/نادرا کا جاری کردہ فارم ''ب'' (۲) طالبہ کے شناختی کارڈ کی کاپی (اگر ہو تو)

(۳) طالبہ کی تین عدد "1-1/4 x 1-1/2 سائز تصاویر

(۴) مڈل/میٹرک پاس سرٹیفکیٹ (۵) حافظہ ہونے کی صورت میں حفظ کا سرٹیفکیٹ

(۶) والد/سرپرست کے شناختی کارڈ کی تین تین فوٹو کاپی

(۷) والد اور سرپرست کی تین تین "1-1/4 x 1-1/2 سائز تصاویر

(۸) البتہ الصّف الاول کے علاوہ کسی بھی کلاس میں داخلہ لینے والی طالبہ کے لئے آخری پاس شدہ امتحان کا رزلٹ کارڈ اور سند (۹) سابقہ مدرسہ/جامعہ چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ لگانا بھی لازمی ہوگا۔

11۔ طالبہ کا یونیفارم سادہ کُھلا سیاہ گاؤن (بغیر موتی و ڈیزائننگ) اور مخصوص سکارف والا ہوگا یاد رہے طالبہ کا فائنل داخلہ تب شمار کیا جائے گا جب وہ مقررہ یونیفارم پہن کر کلاس میں بیٹھے گی، بصورت دیگر داخلہ کینسل کر دیا جائے گا۔

12۔ طالبہ کو سال اول اور سال دوم تک کی کتب خود خریدنا ہوں ، البتہ بعد والے مراحل کی کتب جامعہ مہیا کرے گا۔

13۔ داخلہ لینے والی طالبہ کو عصری علوم کے امتحان دینے کی اجازت درج ذیل شرائط کے ساتھ دی جائے گی۔

(الف) جامعہ کے ششماہی وسالانہ امتحان میں ستر فیصد نمبر ہوں۔

(ب) کسی بھی مرحلہ (میٹرک، ایف اے، بی اے، ایم اے، ایم فل، عربی فاضل، اے ٹی سی وغیرہ) میں داخلہ بھیجنے سے پہلے طالبہ کو مدیر التعلیم سے تحریراً اجازت لینا ہوگی بصورت دیگر امتحان دینے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(ج) طالبہ کو عصری امتحان کی تیاری کے لئے مستقل رخصت نہیں دی جائے گی

البتہ ڈیٹ شیٹ دیکھ کر تحریری رخصت کا حتمی فیصلہ مدیر التعلیم کرے گا۔

14۔ تمام طالبات (رہائشی و غیر رہائشی) کے لئے جامعہ میں ہر قسم کا موبائل فون اور کیمرہ وغیرہ رکھنا مطلقاً ممنوع ہے، خلاف ورزی کرنے پر موبائل رکیمرہ وغیرہ ضبط کرکے اسمبلی میں طالبات کے سامنے توڑ دیا جائے گا، مزاحمت کرنے پر طالبہ کو خارج بھی کیا جا سکتا ہے۔

15۔ ایک ماہ میں لگا تار یا وقفہ وقفہ سے چار غیر حاضریاں کرنے پر نام خارج کر دیا جائے گا بصورت دیگر آئندہ تعلیم کو جاری رکھنے کے لئے تجدید داخلہ فارم پُر کر کے دوبارہ مکمل فیس کے ساتھ جمع کروانا ہوگا۔

16۔ دورانِ سال تعلیم ادھوری چھوڑنے، غیر اخلاقی حرکت کی مرتکبہ یا کسی بھی تادیبی وجہ سے نکالی جانے والی طالبہ کو کسی بھی قسم کا سرٹیفکیٹ رتزکیہ وغیرہ جاری نہیں کیا جائے گا۔

ہاسٹل میں رہنے کیلئے شرائط برائے طالبات

جامعہ سلفیہ للبنات کے ہاسٹل میں رہنے والی طالبہ کو درج ذیل شرائط کی سختی سے پابندی کرنی ہوگی:

1۔ طالبہ اپنی ضروریاتِ زندگی کی اشیاء، ایک عدد صندوقچہ مع تالا لانے کی پابند ہوگی۔ کسی قسم کے نقصان کی صورت میں انتظامیہ ذمہ دار نہ ہوگی۔

2۔ جامعہ کی انتظامیہ طالبہ کی چار دیواری کی اندر اس کی حفاظت کی ذمہ دار ہوگی۔ اگر کسی طالبہ نے بغیر اجازت کے دن یا رات کو جامعہ کی چار دیواری سے باہر جانے یا پھلانگنے کی کوشش کی، یا باہر چلی گئی تو انتظامیہ اس کی ذمہ دار نہ ہوگی۔ اور ورثاء کو جامعہ کے خلاف کسی قسم کی کوئی قانونی کاروائی کرنے کا کوئی حق حاصل نہ ہوگا۔

3۔ جامعہ کی چار دیواری میں کسی ایمر جنسی یا حادثاتی صورت میں موت واقع ہو جانے پر انتظامیہ جامعہ اس کی ذمہ دار نہ ہوگی۔ اور طالبہ کے ورثاء کو انتظامیہ کے خلاف کسی قسم کی کوئی قانونی کاروائی کرنے کا حق حاصل نہ ہوگا۔

4۔ طالبہ کسی بھی مہمان کو بغیر اجازت ہاسٹل میں نہیں ٹھہرا سکتی۔

5۔ طالبہ کو ہاسٹل سے باہر جانے کے لئے جامعہ کی ایڈمن / مدیر التعلیم سے پیشگی اجازت حاصل کرنا ہوگی، بصورت دیگر ہاسٹل رہائش کینسل کی جاسکتی ہے۔

6۔ جامعہ سے باہر جانے اور آنے کی صورت میں طالبہ کو اپنا نام، پتہ اور ساتھ لے جانے والے مَحرَم رشتہ دار کا نام واضح طور پر رجسٹرڈ میں درج کرانا ہوگا۔

7۔ طالبہ کو اپنے والد یا سرپرست یا جن کے نام جامعہ کے ریکارڈ میں موجود ہیں، یا جن کے نام پر ملاقات کا کارڈ جاری کیا گیا ہے ان کے علاوہ کسی اور کے ساتھ ملاقات کرنے یا جامعہ سے باہر جانے کی قطعاً اجازت نہیں دی جائے گی، نیز اپنی سہیلیوں کے ساتھ گھر جانے کی اجازت بھی نہیں ہوگی۔

8۔ فارم پر درج تین افراد کے علاوہ کسی شدید ضرورت کی صورت میں اگر کوئی اور مَحرَم رشتہ دار طالبہ کو لینے آئے تو والد کا اجازت نامہ اور والد کا جامعہ کی طرف سے جاری کردہ کارڈ لانا لازم ہوگا، وگرنہ ملاقات کرنے یا ساتھ لے جانے کی قطعاً اجازت نہیں دی جائے گی۔

9۔ ملاقاتی خواتین یا کسی اور کو ہاسٹل میں بلا اجازت جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

10۔ طالبہ کس کس نمبر پر فون کرسکتی ہے وہ نمبر والد یا سرپرست یہاں لکھ دیں۔

1	2

11۔ جمعہ کے دن مغرب تک یا ہفتے کی صبح اسمبلی سے پہلے جامعہ میں پہنچنا ضروری ہے تاخیر کی صورت میں جامعہ کی طرف سے

12۔ مقرر کردہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ بغیر اطلاع اور بغیر وجہ کے چھٹی کرنے والی طالبہ کو مقرر کردہ یومیہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

13۔ تعطیلات گزارنے کے بعد طالبہ کے لئے مقرر دن تدریسی اوقات سے قبل ہاسٹل میں پہنچنا لازمی ہوگا۔

14۔ کلاس کے اوقات میں کسی طالبہ کو ہاسٹل کے کمرہ میں رہنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

15۔ خریداری کے لئے ہاسٹل سے باہر جانے کی اجازت نہیں ہوگی، البتہ ضرورت کا سامان مدیرہ/انتظامیہ کی مدد سے منگوایا جاسکتا ہے۔

16۔ جامعہ مندرجہ ذیل سرگرمیوں میں ملوث ہونی والی طالبہ کی ہاسٹل نشست کو منسوخ کرنے کا مجاز ہے:

۱۔ نامحرم لوگوں سے کسی بھی قسم کا غیر ضروری تعلق ۲۔ موبائل فون کا استعمال

۳۔ بغیر اجازت جامعہ کی چار دیواری سے چلے جانا ۴۔ طالبہ یا گھر والوں کا ہاسٹل کے قواعد وضوابط کی پابندی نہ کرنا

نوٹ 1۔ تمام طالبات موسم سرما میں موسم گرما کے اور موسم گرما میں موسم سرما کے بستر گھر لے جانے کی پابند ہوں گی۔ جبکہ سالانہ چھٹیوں میں اپنا مکمل سامان بستر سمیت گھر لے جانے کی پابند ہوں گی، تاکہ کمرے بالکل خالی ہوجائیں، بصورت دیگر انتظامیہ ان کے سامان کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

طالبہ سے ملاقات کا طریقہ کار

طالبہ سے ملاقات کے لئے صرف مَحْرَم رشتہ دار ہی کو اجازت دی جائے گی، جن میں (۱) والد (۲) بھائی (۳) چچا یا ماموں میں سے کسی ایک (ان کے علاوہ کسی اور رشتہ دار کو قطعاً ملاقات کی اجازت نہیں دی جائے گی) کا نام داخلہ کرواتے وقت لکھوایا جاسکتا ہے، جو ملاقات کے وقت مندرجہ ذیل شرائط کے پابند ہوں گے۔

۱۔ داخلہ کے وقت اِن میں سے ہر ایک کے شناختی کارڈ کی ایک ایک فوٹو کاپی جمع کروائی گئی ہو۔

۲۔ داخلہ کے وقت اِن میں سے ہر ایک کی تین تین 1-1/4 x 1-1/2 سائز تصاویر جمع کروائی گئی ہوں۔

۳۔ ملاقات کے وقت ملاقاتیوں کا جامعہ کی طرف سے جاری کردہ اصل کارڈ ہمراہ لانا لازم ہوگا۔

ایامِ ملاقات ملاقات کے لئے صرف مقرر کردہ ایام (اتوار اور جمعرات) ہی میں آنا ہوگا۔ طلبہ سے فون پر رابطہ کرنے کے لئے نمبر: 051-4922201 ہے۔

وقتِ ملاقات موسم گرما: 4:30 تا نماز مغرب سے نصف گھنٹہ پہلے تک اور موسم سرما 2:30 سے لے کر نماز مغرب سے نصف گھنٹہ پہلے تک

یاد رہے! مذکورہ بالا شرائط، مذکورہ بالا ایام اور وقت کے علاوہ کسی صورت میں بھی ملاقات نہیں کروائی جائے گی۔

نوٹ کسی بھی مسئلہ کی صورت میں مدیرالتعلیم سے رابطہ کریں (0301-5039179) سٹاف کے کسی بھی فرد سے الجھنے کی قطعاً اجازت نہیں ہوگی۔

طالبات کا چھ سالہ مکمل نصابِ تعلیم

(1) الثانوية العامة (Matric) فی علومِ العربية والإسلامية

	مضمون	مقررہ کتابیں
1	تحفيظ القرآن الكريم مع تجويده	پاره عم يتساء لون (مکمل) تحبير التجويد از قاری محمد ادریس عاصم، مع عملی مشق
2	ترجمة القرآن الكريم	سورة یونس سے سورة طٰهٰ کے آخر تک
3	الحديث أصول الحديث	ا. بلوغ المرام (آغاز سے کتاب الحج کے آخر تک) ۲. رسالہ اصول حدیث از مولانا محمد اویس بلگرامی ندوی رحمہ اللہ
4	سیرت نبوی ﷺ	رحمت عالم از مولانا سید سلیمان ندوی
5	العقائد	تقوية الإيمان از مولانا شاہ اسماعیل شہید دہلوی
6	الصرف والنحو	ا. ابتدائی قواعد النحو (طبع مکتبہ دار السلام لاہور) ۲. ابتدائی قواعد الصرف (طبع مکتبہ دار السلام لاہور) ۳. الصرف الجميل از مولانا محمد بشیر سیالکوٹی
7	اللغة العربية والإنشاء دروس اللغة	إقرأ۔ حصہ اوّل، دوم اور سوم از مولانا محمد بشیر سیالکوٹی آسان عربی حصہ اوّل از مولانا محمد بشیر سیالکوٹی

	عصری مضامین	مقررہ کتابیں
1	انگلش	کلاس نہم و دہم (پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ)
2	مطالعہ پاکستان	
3	جنرل ریاضی	
4	جنرل سائنس	
5	کمپیوٹر سائنس	

نوٹ: عصری مضامین میں سے طالبہ کوئی سے دو مضامین کا انتخاب کرے گی۔

(2) الثانوية الخاصة (F.A) فى العلوم العربية والإسلامية

	مضمون	مقررہ کتابیں
1	ترجمة القرآن الكريم	سورة الأنبياء سے سورة الناس کے آخر تک
2	الحديث مصطلع الحديث	١. سنن النسائي سے (كتاب الطهارة) ٢. مشكوٰة المصابيح (جلد ٢) ٣. اصطلاحات المحدثين از مولانا سلطان محمود رحمہ اللہ
3	الفقه الإسلامي وأصوله	١. صحيح فقه السنة (كتاب الصلوٰة) از ابو مالک کمال بن السید سالم رحمہ اللہ ٢. اصول فقہ پر ایک نظر از مولانا عاصم حداد (پہلے تین ابواب)
4	العقائد	شرح العقيدة الواسطية للشيخ محمد خليل هراس رحمہ اللہ
5	اللغة العربية	١. دروس اللغة العربية (الجز الأوّل و الثاني) للدكتور ف۔عبدالرّحيم
6	النحو والصرف	١. قواعد النحو حصہ اول ودوم (طبع مکتبہ دار السلام) ٢. قواعد الصرف حصہ اول ودوم (طبع مکتبہ دار السلام)
7	التاريخ الإسلامي	تاریخ اسلام (خلافت راشدہ) از شاہ معین الدین ندوی رحمہ اللہ

	عصری مضامین	مقررہ کتابیں
1	انگلش	ایف اے (پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ) کے سال اوّل اور دوم کا نصاب
2	معاشیات	
3	شہریت	
4	مطالعہ پاکستان	
5	کمپیوٹر سائنس	

نوٹ: عصری مضامین میں سے طالبہ کوئی سے دو مضامین کا انتخاب کرے گی۔

(3) العالية (B.A.Part-I) السنة الأولىٰ فى العلوم العربية والإسلامية

	مضمون	مقررہ کتابیں
1	تفسير القرآن الكريم وأصوله	١ . تفسير الجلالين (من أول سورة البقرة إلىٰ آخر سورة المائدة) ٢ . مباحث فى علوم القرآن للشيخ مناع القطان (من أول الكتاب إلىٰ آخر باب القواعد التي يحتاج إليها المفسّر)
2	الحديث و مصطلحه	١ . جامع الإمام أبي عيسىٰ الترمذي (الجزء الأول) ٢ . تيسير مصطلح الحديث للدكتور محمود الطحان (من أول الكتاب إلىٰ آخر الفصل الثانى (تقسيم خبر الآحاد)
3	الفقة الإسلامي و أصوله	١ . صحيح فقه السنة سے نظام اللاأسرة (زواج سے الحضانة تک) از ابو مالک کمال بن السید سالم رحمہ اللہ ٢ . أصول الشاشي لإسحق بن إبراهيم الشاشي (من أول الكتاب إلىٰ أول بحث: تقرير حروف المعاني)
4	النحو و الصرف	١ . هداية النحو مع تمرينات لأبي حيان محمد بن يوسف الأندلسي (طبع فاروقی کتب خانہ) (من أول الكتاب إلىٰ آخر الدرس الرابع و الثلاثين)
5	الأدب	دروس اللغة العربية (الجز الثالث) للدكتور ف۔عبدالرّحيم
6	التاريخ الإسلامي	سير الصحابيات از مولانا عبدالسلام الندوی

	عصری مضامین	مقررہ کتابیں
1	انگلش	بی اے (پنجاب یونیورسٹی) کے سال اول کا نصاب
2	سیاسیات	
3	معاشیات	
4	ایجوکیشن	
5	مطالعہ پاکستان	باب نمبر 1 (نظریہ پاکستان) تا باب نمبر 3 (تحریک پاکستان)

نوٹ: عصری مضامین میں سے طالبہ کوئی سے دو مضامین کا انتخاب کرے گی اور سال دوم میں بھی اُن ہی مضامین کا امتحان دے گی۔

(4) العالية (السنة الثانية B.A Part-II) فی العلوم العربية و الإسلامية

	مضمون	مقررہ کتابیں
1	تفسیر القرآن الکریم و أصوله	ا . تفسير الجلالين (من أول سورة الإنعام إلیٰ آخرسورة التوبة) ۲ . مباحث فی علوم القرآن للشيخ مناع القطان (من أول باب الفرق بين المحكم والمتشابه إلیٰ آخر الكتاب)
2	الحديث و مصطلحه	ا . جامع الإمام أبي عيسیٰ الترمذي (الجزء الثانی) ۲ .تيسر مصطلح الحديث للدكتو محمود الطحان من أول الفصل الثالث (المقبول والمردود) إلیٰ آخر الكتاب
3	الفقة الإسلامي وأصوله	ا . صحيح فقه السنة سے (كتاب الأيمان، والنذر، والأطعمة، والذكاة الشرعية، والأضحية، والعقيقة) از ابو مالک کمال بن السید سالم رحمہ اللہ ۲ . أصول الشاشي لإسحق بن إبراهيم الشاشي (من أول بحث تقرير حروف المعاني إلیٰ آخر الكتاب)
4	النحو والصرف	هداية النحو مع تمرينات لأبي حيان محمد بن يوسف الأندلسي (طبع فاروقی کتب خانہ) (من أول الدرس الخامس و الثلاثين إلیٰ آخر الكتاب)
5	البلاغة	تسهيل البلاغة از مولانا عبیداللہ اسدی
6	الفرائض	اسلامی قانون وراثت از مولانا ابونعمان بشیر احمد اسلام کا قانون وراثت از صلاح الدین حیدر لکھوی

	عصری مضامین	مقررہ کتابیں
1	انگلش	بی اے (پنجاب یونیورسٹی) کے سال دوم کا نصاب
2	سیاسیات	
3	معاشیات	
4	ایجوکیشن	
5	مطالعہ پاکستان	باب نمبر 4 (قیام پاکستان) تا باب نمبر 7 (پاکستان اور عالم اسلام)

نوٹ: عصری مضامین میں سے طالبہ صرف انہی دو مضامین کا انتخاب کرے گی جن کا امتحان اس نے سال اول میں دیا تھا۔

(5) العالمية (M.A Part-I) السنة الأولىٰ فی العلوم العربية والإسلامية

	مضمون	مقررہ کتابیں
1	تفسير القرآن الكريم وأصوله	تفسير فتح القدير سے (سورة الأحزاب، النور، محمد، الفتح اور الحجرات) الفوز الكبير للشاه ولي الله الدهلوي (مکمل)
2	الحديث وأصوله أصول التخريج	صحيح البخاري (الجزء الأول) شرح نخبة الفكر للحافظ أحمد بن حجر العسقلاني (ابتدا سے ناسخ منسوخ کی بحث کے آغاز تک) أصول التخريج و دراسة الأسانيد للدكتور محمود الطحان
3	الفقه الإسلامي وأصوله	بداية المجتهد (كتاب النكاح وكتاب الطلاق) الوجيز فی أصول الفقة للدكتور عبدالكريم زيدان (من بداية إلىٰ آخر الإجماع)
4	الترجمة والإنشاء	مفتاح الإنشاء (الجزء الأول والثاني) از مولانا محمد بشیر سیالکوٹی
5	علمی مقالہ	طالبہ مقالہ کمیٹی سے منظوری لے کر کم از کم 150 صفحات پر مشتمل ایک علمی مقالہ عرصہ دوسال کے اندر اندر پیش کرے گی۔
6	اسلام کا اقتصادی نظام	اسلام کا اقتصادی نظام (پنجاب یونیورسٹی کے ایم اے اسلامیات کا نصاب)
7	اسلام کا سیاسی نظام	اسلام کا سیاسی نظام (پنجاب یونیورسٹی کے ایم اے اسلامیات کا نصاب)

اسلام کا سیاسی نظام اور اسلام کا اقتصادی نظام

ان مضامین کے عنوانات ترتیب دے دیئے گئے ہیں طالبات مجوزہ کتب سے ان کی تیاری کریں۔

(6) العالمية (السنة الثانية M.A Part-II) فی العلوم العربية والإسلامية

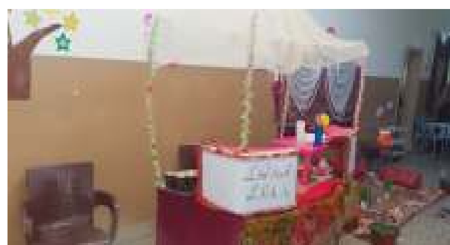
	مضمون	مقررہ کتابیں
1	تفسير القرآن الكريم وأصوله	ا. تفسير فتح القدير (آخری دو پارے) ۲. مختصر قواعد الترجيع عند المفسرين للدكتور حسين بن علي الحربي
2	الحديث ومصطلحه	ا. صحيح البخاري (الجزء الثاني) ۲. شرح نخبة الفكر للحافظ أحمد بن حجر العسقلاني (ناسخ منسوخ کی بحث کے آغاز سے آخر کتاب تک)
3	ألفقه المقارن وأصول الفقه	ا. بداية المجتهد لابن رشد (كتاب الصيام والاعتكاف والحج) ۲. الوجيز فی أصول الفقه للدكتور عبدالكريم زيدان (من القياس إلىٰ آخر الكتاب)
4	العقائد	شرح العقيدة الطحاوية للعلامة على ابن أبى العز الحنفي مبحث : المعراج حق سے آخر کتاب تک
5	تاريخ التشريع الإسلامي وأسراره	تاريخ التشريع الإسلامي للشيخ مناع القطان (منتخب ابواب) حجة الله البالغة للشاہ ولي الله الدهلوي (أبواب الإيمان والطهارة والصلاة)
	منتخب ابواب:	تاريخ التشريع الإسلامي (للشيخ مناع القطان) الفصل الأول (عصر التشريع من البعثة إلى وفات الرسول ﷺ) اس فصل سے (السنة ومكانتها فی التشريع الإسلامي) مطلوب نہیں ہے۔ الفصل الثانی مکمل فصل مطلوب ہے الفصل الثالث مکمل فصل مطلوب ہے الفصل الرابع (مشاهير المفتين فی هذا العصر) اس فصل سے درج ذیل مباحث مطلوب نہیں ہیں۔ عبداللہ ابن عباس سے طاؤس بن کیسان تک (30 صفحات ہیں) الفصل الخامس مکمل فصل مطلوب نہیں ہے۔
6	تقابل الأديان	عسائیت، یہودیت، قادیانیت اور گمراہ فرقے (خوارج، منکرین حدیث) اور موجودہ اسلامی تحریکیں (پنجاب یونیورسٹی کے ایم اے اسلامیات کا نصاب)

تقابل الأديان کے عنوانات ترتیب دے دیئے گئے ہیں۔ طالبات مجوزہ کتب سے ان کی تیاری کریں۔

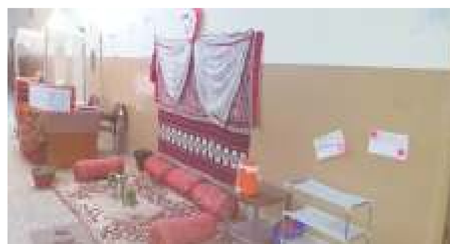
مقابلہ اُمور خانہ داری













اَلْجَامِعَةُ السَّلَفِیَّةُ کی چند امتیازی خصوصیات

شعبہ
تحفیظ القرآن الکریم
(حفظ مع تجوید)

شعبہ علوم اسلامیہ
وفاق المدارس السلفیہ پاکستان
کا مکمل نصاب

دینی و عصری تعلیم
کا حسین امتیاز

خوبصورت
جامع لائبریری

کمپیوٹر کورس

عربی بول چال
میں مہارت پیدا
کرنے کے مواقع

کبار اہل علم
کے ماہانہ توسیعی
محاضرات

طلباء و طالبات
کے لئے میڈیکل
سہولیات کی فراہمی

مختلف سعودی یونیورسٹیوں
بالخصوص مدینہ یونیورسٹی میں
اعلیٰ تعلیم کے لیے داخلہ کے
سنہری مواقع

تمام شعبہ جات میں
طلباء و طالبات کے لئے
مفت تعلیم، طعام و ہاسٹل کا
بہترین انتظام

جید علماء اور ماہرین تعلیم کی
زیرنگرانی طلباء و طالبات کی
علمی و عملی تربیت کا انتظام

طالبات کے لئے
اُمور خانہ داری اور
فنی تعلیم

طلباء کے لئے
سالانہ سیر و تفریح پروگرام

طلباء کے لئے ٹیکنیکل
کلاسز کا قیام

اگر آپ یہ سب کچھ چاہتے ہیں تو اپنے بچوں کو جامعہ سلفیہ کے شعبہ علومِ اسلامیہ یا شعبہ تحفیظ القرآن الکریم میں داخل کروا کر دین و دنیا کی سعادتوں کا سامان کریں۔

برائے رابطہ:

(پرنسپل) **ڈاکٹر حفیظ الرّحمٰن** 0301-5039179 | 051-4922202

دفتر جامعہ (ناظم دفتر) **مولانا تبسم صدیق** 0321-5745096

دفتر مرکزی جامع مسجد راولپنڈی **051-5770350**

الداعی الی الخیر
صدر و اراکین جامعہ سلفیہ ٹرسٹ H-8/1 اسلام آباد